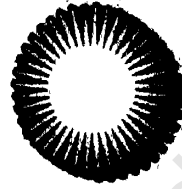


تعارف و تبصرہ کتب

تبصرہ کیلئے دو جلدیں ارسال فرمائیں



رسالہ راحت و صحت ماہنامہ

مدیر جناب ڈاکٹر جوہر قاضی

قیمت فی پرچہ ۱۰ روپے سالانہ ایک صد روپے۔

ملنے درابطہ کا پتہ: منیجر ماہنامہ "راحت و صحت" ۱۸۶ اکلاں محل دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۲۔

فون نمبر: ۳۲۸۶۵۹۹ فیکس: ۱۱۰۳۳۱۳۵۰۳۔ تار کا پتہ: طبیب نئی دہلی۔

رسالہ "راحت و صحت" اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے لحاظ سے اس قابل ہے کہ اس پر مفصل تبصروں کیا جائے۔ اور یہ احتیاج رسالہ کے ہاں متعدد موضوع کی افادیت کے پیش نظر اور بھی شدید محسوس ہو گا۔ ابھی ماضی قریب تک عوام الناس صحت و تندرستی کی طرف زیادہ دھیان دیتے تھے کیونکہ ان کے خیال میں انسان کی نشوونما و کامیابی زندگی کے لئے اس کا صحت یاب ہونا ضروری ہے۔ تمام مذاہب میں انسان کو صحت و غذا کی طرف خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت و تاکید کی گئی ہے۔ چنانچہ صحت و تندرستی سے متعلق عوام کے ہی خواہ حضرات معلوماتی کتابچہ اور رسائل و اخبار پابندی سے شائع کیا کرتے تھے روزانہ اخبارات نے بھی اپنے اخبارات میں اس کے لئے مخصوص کالم مقرر کر رکھے تھے۔ مگر جوں جوں لوگوں پر وی بی، آر او فلموں کا بھوت سوار ہوتا گیا عوام الناس کا رجحان اس طرف سے ہٹتا چلا گیا۔ عوام الناس کی اس بے راہ روی کے پیش نظر ان کے ہی خواہ بھی اس طرف سے بے اعتنائی برتنے پر مجبور ہو گئے۔ عوام الناس اپنی صحت و تندرستی کا خیال رکھنے کے بجائے بناؤ سنگھار پر زیادہ توجہ دینے لگے جبکہ حقیقت میں انسان کی حقیقی ضرورت اس کی صحت و تندرستی ہی سے نکل رہی ہے۔ لیکن موجودہ دور میں لوگ اس حقیقت کو بھول گئے ہیں صحت و تندرستی سے متعلق رسائل و

ناہوں کی جگہ پر علمی رسالے اور عربیوں و غش لٹریچر جھانگے جس سے صحت عامہ کا بیڑہ غرق ہی ہو گیا۔
یہ طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی گئیں۔

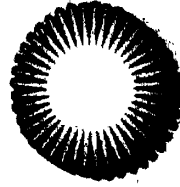
انسان صحت و تندرستی سے غافل ہو گئے اور تندرست انسانوں کی جگہ بیمار و لاغر انسانوں
جسٹ ہوتی گئی۔ تجارت پیشہ لوگوں نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا۔ آج ہر گلی کوچہ و محلے میں
بیماریوں کی دکاندلیوں کی بھرمار ہے جہاں انسان اپنی بیماریوں کے ٹسٹل پر ٹسٹل کرواتے
تھے ہی موت کے منہ میں پہنچ جاتا ہے بیماری سے نجات دھندلکارہ پانے کے بجائے اس کی
بیم تو خالی ہوتی ہی ہیں، ایسے اس کی زندگی ہی اس کے لئے باعث عذاب بن جاتی ہے۔

کہاوت مشہور ہے ”علاج سے برہیز بہتر ہے“ طبی معلوماتی رسالے آدمی کو بیماری کا سبب
اہل سے آگاہ و ہوشیار کرتے رہتے تھے جس سے بیماری ان سے کوسوں دور رہتی تھی۔ اسپتال
جانے کی نوبت ہی نہ آنے پاتے ہی مقصد ہے صحت و تندرستی سے متعلق رسالوں کے مطالعہ و
اعتدال کا اس لئے آج ایسے رسالوں کی اشد ضرورت درپیش ہے۔ بڑی سمرت کی بات ہے کہ ملت
ایک غیر اندیش فعال دہوشیار صفا جید ماہر طب جناب ڈاکٹر جوہر قاضی نے وقت و ماحول
ضرورت کا احساس کرتے ہوئے طبی ماہنامہ ”راحت و صحت“ ماہ جون ۱۹۹۵ء سے جاری کیا ہے
اب تک رسالے کے دو شمارے منظر عام پر آچکے ہیں اس کے مطالعہ و ورق گردانی سے دل و دماغ
خفک سوتے کھلے شروع ہو گئے ہیں۔

سچ بوجھ تو رسالہ ”راحت و صحت“ اپنے طبی اصول و قواعد انسانی صحت و تندرستی سے
محقق قدیم و جدید تحقیقات و انسانی نفسیات پر پُر از معلومات کا وہ بیش بہا خزانہ ہے جس
موجودہ انسانی نسل ہی نہیں بلکہ آنے والی نسلیں بھی فیضیاب و مستفید ہوتی رہیں گی صحت
پر موضوع پر مضامین دیکھو اور پڑھو کہ رسالہ ”راحت و صحت“ کے لئے دل سے بے ساختہ واہ واہ
پڑھ کر کیا کیا خوبیاں ہیں۔ کن کن بیماریوں سے متعلق اس میں مضامین ہیں، صحت و تندرستی
لے کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے، گوشت چھل و سبز لہوں و ٹھنڈے مشروبات کے فوائد و مضرات
روکی جس طرح نائنوی و اسکا ہی کی گئی ہے وہ کمال کی بات ہے اور اس پر مستند رسالہ کی بہترین
کتابت و طباعت و دلکش و جاذب نظر تزئین کاری۔ یقیناً یہ رسالہ راحت و صحت اردو

تعارف و تبصرہ کتب

تبصرے کیلئے دو جلدیت ارسال فرمائیں



رسالہ راحت و صحت ماہنامہ

مدیر جناب ڈاکٹر جوہر قاضی

قیمت فی پرچہ ۱۰ روپے سالانہ ایک صد روپے۔

ملنے درابطہ کا پتہ: منیجر ماہنامہ "راحت و صحت" ۱۸۶ کلاں محل دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

فون نمبر: ۳۲۸۶۵۹۶ فیکس: ۱۱-۳۳۱۳۵۰۳ - تار کا پتہ: طبیب نئی دہلی۔

رسالہ "راحت و صحت" اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے لحاظ سے اس قابل ہے کہ اس پر مفصل تبصروں کیا جائے۔ اور یہ امتیاج رسالہ کے با مقصد موضوع کی افادیت کے پیش نظر اور بھی شدید محسوس ہو کر رہا۔ ابھی ماضی قریب تک عوام الناس صحت و تندرستی کی طرف زیادہ دھیان دیتے تھے کیونکہ ان کے خیال میں انسان کی نشوونما و کامیاب زندگی کے لئے اس کا صحت یاب ہونا ضروری ہے۔ تمام مذاہب میں انسان کو صحت و غذا کی طرف خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت و تاکید کی گئی ہے۔ چنانچہ صحت و تندرستی سے متعلق عوام کے ہی خواہ حضرات معلوماتی کتابچہ اور رسائل و اخبار پابندی سے شائع کیا کرتے تھے روزانہ اخبارات نے بھی اپنے اخبارات میں اس کے لئے مخصوص کالم مقرر کر رکھے تھے۔ مگر جوں جوں لوگوں پر وی۔سی۔ آر۔ ٹی۔ وی۔ کا بھرتا سوار ہوتا گیا عوام انسان کا رجحان اس طرف سے ہٹا چلا گیا۔ عوام انسان کی اس بے راہ روی کے پیش نظر ان کے ہی خواہ بھی اس طرف سے بے اعتنائی برتنے پر مجبور ہو گئے۔ عوام انسان ابھی صحت و تندرستی کا خیال رکھنے کے بجائے بنا و سنگھار پر زیادہ توجہ دینے لگے جبکہ حقیقت میں انسان کی حقیقی خوشبودی اس کی صحت و تندرستی ہی سے نکلنے والی ہے۔ لیکن موجودہ دور میں لوگ اس حقیقت کو بھول گئے ہیں صحت و تندرستی سے متعلق رسائل و